رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA MUMBAI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
MUMBAI Pages : 8 ₹ 5/- Vol:18 Issue:5706
سال: 18 شمارہ نمبر: 5706 14/ذی الحجہ 1445ھ جمعہ یعنی مکمل سچ ○حب الوطنی ○فرض شناسی ○ایثار
Friday 21 June 2024

ہارے ہوئے ممبران پارلیمنٹ اور مرکزی وزرا کو بنگلہ خالی کرنے کا حکم

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں نئی حکومت تشکیل دے دی گئی۔ اب 18ویں لوک سبھا کیلئے تمام جیتنے والے ممبران پارلیمنٹ لوک سبھا میں حلف لیں گے۔ جو ممبران پارلیمنٹ الیکشن میں جیت گئے ان کے سرکاری بنگلے برقرار رہیں گے، جو لوگ پہلی بار ممبر پارلیمنٹ ہے ہیں، انہیں سرکاری بنگلہ الاٹ کیے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی لوک سبھا الیکشن ہارنے والے ممبران پارلیمنٹ کو اپنی رہائش گاہ چھوڑنی ہوگی۔ ذرائع کے مطابق لوک سبھا انتخابات میں ہارنے والے وزرا اور ممبران پارلیمنٹ کو بنگلہ خالی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان کے پاس بنگلہ خالی کرنے کیلئے 11 جولائی تک کا وقت ہے۔ شہری ترقی کی وزارت کے تحت ڈائریکٹر آف اسٹیٹس نے نوٹس جاری کیا ہے۔ بنگلہ خالی کرنے والوں میں مرکزی وزرا اسمرتی ایرانی، آر کے سنگھ، ارجن منڈا، مہندر ناتھ پانڈے، سنجیو بالیان، راجیو چندر شیکھر، کیلاش چودھری، اجے مشرا بینی، وی مرلی دھرن، نشت پرامانک سہاش سرکار، ساوتھری ٹھاکر، دیوی، راؤ صاحب دانوے، کوشل کشور، بھانو پرتاپ ورما، کپل پاٹل، بھگونت کھوبا، بھارتی پوار وغیرہ کے علاوہ بنگلہ لکھی جیسے لیڈران بھی شامل ہیں، جنہیں بنگلہ نہیں ملا۔

ہندوستان، فرانس اور آسٹریلیا کی سہ فریقی تعاون کی طرف پیش رفت

نئی دھلی، (یو این آئی) ہندوستان، فرانس اور آسٹریلیا نے سمندری حفاظت اور سلامتی، سمندری اور ماحولیاتی تعاون اور گیگر بحیثی تعلقات کے شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری (یورپ ویسٹ) پیوش سریواستو اور جوائنٹ سکریٹری (ایڈمیا اینڈ اٹامک ویپنگ) پرتا بھاٹیہ نے بدھ کو ہونے والی میٹنگ میں ہندوستانی فریق کی قیادت کی۔ فرانسیسی فریق کی قیادت وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر (ایشیا اور اوقیانوس) بینوٹ گائیدی نے کی اور آسٹریلوی فریق کی قیادت فرسٹ اسسٹنٹ سکریٹری جنوبی اور وسطی ایشیا ڈویژن، اموزارجہ اور تجارت کے شعبے کی سارہ اسٹوری نے کی۔ سکریاں بیان کے مطابق تینوں فریقوں نے انڈو پیسفک اوشین انشیٹو (آئی پی او آئی) اور انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن (آئی او آر اے) میکانزم کے فریم ورک کے اندر سہ فریقی تعاون کو آگے بڑھانے کیلئے نئی تجاویز بھی پیش کیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان، آسٹریلیا اور فرانس نے اپنی مشترکہ اقدار کو آگے بڑھانے اور ایک آزاد، کھلے، جامع اور قواعد پر مبنی ہند۔ بحرالکاہل خطے کیلئے مل کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔

نتیش سرکار کو دھچکا ◻ نہیں ملے گا 65 فیصد ریزرویشن

پٹنہ ہائیکورٹ نے سرکاری ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں ریزرویشن میں اضافے کے سرکار کے فیصلے پر لگائی روک

پٹنہ، (ایجنسیاں)

بہار میں ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو ہائی کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ ہائی کورٹ نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے بڑھا کر 65 فیصد کرنے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا ہے۔ پٹنہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو دیا گیا فیصلہ کالعدم قرار دیا ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کی طرف سے لائے گئے قانون کو منسوخ کرنے کا حکم دیا ہے۔ عرضی گزار گورو کمار اور دیگر کی طرف سے دائر درخواستوں پر سماعت مکمل کرنے کے بعد 11 مارچ کو فیصلہ محفوظ رکھا گیا تھا، جس پر پٹنہ ہائی کورٹ نے آج اپنا فیصلہ سنایا۔ بہار حکومت نے گزشتہ سال کے آخر میں اسمبلی میں ریاست کے معاشی اور تعلیمی اعداد و شمار پیش کیے تھے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا کہ ریاست کی سرکاری ملازمتوں میں ہر طبقے کا کتنا حصہ ہے۔ بہار میں عام زمرے کی آبادی 15 فیصد ہے اور سب سے زیادہ 14 لاکھ 41 ہزار 281 لوگوں کے پاس سرکاری ملازمتیں ہیں۔ ملازمتوں کے معاملے میں 63 فیصد آبادی کے ساتھ پسماندہ طبقہ دوسرے نمبر پر ہے۔ پسماندہ طبقات کے پاس کل 6 لاکھ 21 ہزار 481 نوکریاں ہیں۔

تیسرے نمبر پر 19 فیصد کے ساتھ درج فہرست ذات ہے۔ ایس سی زمرے میں 2 لاکھ 91 ہزار 4 نوکریاں ہیں۔ ایک فیصد سے کم آبادی والے شیڈولڈ ٹرائب کے زمرے میں سب سے کم سرکاری نوکریاں ہیں۔ اس زمرے میں کل 30 ہزار 164 سرکاری نوکریاں ہیں۔ درج فہرست قبائل کی آبادی 1.68 فیصد ہے۔ واضح رہے کہ اس وقت ملک میں 49.5 فیصد ریزرویشن ہے۔ او بی سی کو 27 فیصد، ایس سی کو 15 فیصد اور ایس ٹی کو 7.5 فیصد ریزرویشن ملتا ہے۔ اس کے علاوہ اقتصادی طور پر پسماندہ عام زمرے کے لوگوں کو بھی 10 فیصد ریزرویشن ملتا ہے، اسی حساب سے ریزرویشن کی حد 50 فیصد سے تجاوز کر گئی ہے۔ تاہم، نومبر 2022 میں سپریم کورٹ نے اقتصادی طور پر پسماندہ عام زمرے کے لوگوں کو ریزرویشن دینے کا جواز پیش کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا تھا کہ یہ کوٹہ آئین کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان نہیں پہنچاتا، اس سے پہلے بہار میں بھی ریزرویشن کی حد صرف 50 فیصد تھی۔

کہاں 50 فیصد سے زیادہ ریزرویشن اور کہاں روک

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) ایسا نہیں ہا رہیں ہوا کہ کسی ریاستی حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ بڑھانے کی کوشش کی ہو اور پھر ملک کی مختلف عدالتوں میں اس کا سامنا نہیں ہوا ہو۔ سپریم کورٹ کی 1992 کا فیصلہ بہیشہ سارے تنازع کی جڑ رہا ہے۔ 1992 کے مشہور اندرا ساہنی فیصلے میں سپریم کورٹ نے ریزرویشن کی دائرہ 50 فیصد مقرر کیا تھا۔ اس کے بعد ریزرویشن بڑھانے کی زیادہ تر کوششیں ناکام ثابت ہوئیں۔ البتہ جب حکومت ہندنے عام زمرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات کیلئے 10 فیصد ریزرویشن کا اعلزام کیا، تو عدالت نے اسے 50 فیصد کی حد کی خلاف ورزی نہیں مانا۔ اسی طرح تمل ناڈو حکومت نے 69 فیصد کوٹا نافذ کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے 1992 کے فیصلے کے بعد بھی ریاستی حکومت پیچھے نہیں ہٹی۔ اسمبلی میں بل پاس کیا اور اس وقت کی زسرسہارا سرکار کے ذریعہ اسے 9ویں شیڈول میں شامل کرا لیا۔ یہ معاملہ اب بھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں جہاں درج فہرست قبائل کی بڑی آبادی ہے، ریزرویشن 80-80 فیصد تک ہے۔ ان میں اروناچل پردیش، منی پور، میگھالیہ، میزورم اور ناگالینڈ شامل ہیں۔ چھتیس گڑھ میں EWS کو دیے گئے ریزرویشن کے علاوہ، پسماندہ، دلت اور قبائلی برادریوں کیلئے 58 فیصد ریزرویشن نافذ ہے۔ ستمبر 2022 میں ریاستی حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھا دیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے اسے غیر آئینی قرار دے دیا۔ بعد میں ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے ریاست کو فوری راحت دیتے ہوئے 58 فیصد زیادہ بڑھانے کی کوشش کی، لیکن ان کا فیصلہ عدالتوں میں ٹک نہ سکا۔ اس طرح جاٹوں اور مراٹھا کو ریزرویشن نہیں مل سکا۔ مہاراشٹر، راجستھان، جھارکھنڈ اور اوڈیشہ جیسی ریاستیں ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھانے میں ناکام رہیں، کیونکہ کورٹ نے اندرا ساہنی فیصلے کا حوالہ دے کر اس پر روک لگا دی۔

'سرکار سپریم کورٹ نہیں گئی تو ہم جائینگے'

پٹنہ ، (ایجنسیاں)

بہار میں ریزرویشن پر روک لگانے کے ہائی کورٹ کے فیصلے پر رڈمل ظاہر کرتے ہوئے آر جے ڈی کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ ہم نے انتہائی پسماندہ لوگوں، دلتوں، قبائلیوں اور پسماندہ برادریوں کیلئے ریزرویشن میں اضافہ کیا تھا۔ اس وقت بھی ہم نے حکومت ہند سے اسے 9ویں شیڈول میں شامل کرنے کی درخواست کی تھی۔ بی جے پی کے لوگوں ہمیشہ بی آئی ایل داخل کر کے اس طرح کے کام کو روکنا چاہتے ہیں اور اسی طرح ذات پر مبنی مردم شماری کو بھی روک دیا گیا تھا۔ اس سے ہمیں دکھ ہوا ہے اور یہ کام اجتماعی غیر جانبداری سے کیا گیا۔ پہ نہیں کہ بی جے پی یوواے لیوں خاموش ہیں۔ اگر بہار حکومت سپریم کورٹ نہیں جاتی ہے، تو آر جے ڈی سپریم کورٹ جائے گی۔

کورٹ کے چیف جسٹس کی بنچ نے تعلیمی اداروں اور سرکاری ملازمتوں میں ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور دیگر پسماندہ طبقات کے لیے ریاستی حکومت کے 65 فیصد ریزرویشن کو چیلنج کرنے والی عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ وہ ریزرویشن کو 50 فیصد سے کم کرے۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ ریاستی حکومت کے ریزرویشن کو بڑھانے کی کوشش کی جڑ رہا ہے۔ 1992 کے مشہور اندرا ساہنی فیصلے میں سپریم کورٹ نے ریزرویشن کی دائرہ 50 فیصد مقرر کیا تھا۔ اس کے بعد ریزرویشن بڑھانے کی زیادہ تر کوششیں ناکام ثابت ہوئیں۔ البتہ جب حکومت ہند نے عام زمرے کے معاشی طور پر کمزور طبقات کیلئے 10 فیصد ریزرویشن کا اعلزام کیا، تو عدالت نے اسے 50 فیصد کی حد کی خلاف ورزی نہیں مانا۔ اسی طرح تمل ناڈو حکومت نے 69 فیصد کوٹا نافذ کیا ہے۔ سپریم کورٹ کے 1992 کے فیصلے کے بعد بھی ریاستی حکومت پیچھے نہیں ہٹی۔ اسمبلی میں بل پاس کیا اور اس وقت کی زسرسہارا سرکار کے ذریعہ اسے 9ویں شیڈول میں شامل کرا لیا۔ یہ معاملہ اب بھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ شمال مشرق کی کئی ریاستوں میں جہاں درج فہرست قبائل کی بڑی آبادی ہے، ریزرویشن 80-80 فیصد تک ہے۔ ان میں اروناچل پردیش، منی پور، میگھالیہ، میزورم اور ناگالینڈ شامل ہیں۔ چھتیس گڑھ میں EWS کو دیے گئے ریزرویشن کے علاوہ، پسماندہ، دلت اور قبائلی برادریوں کیلئے 58 فیصد ریزرویشن نافذ ہے۔ ستمبر 2022 میں ریاستی حکومت نے ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھا دیا تھا، لیکن ہائی کورٹ نے اسے غیر آئینی قرار دے دیا۔ بعد میں ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے ریاست کو فوری راحت دیتے ہوئے 58 فیصد زیادہ بڑھانے کی کوشش کی، لیکن ان کا فیصلہ عدالتوں میں ٹک نہ سکا۔ اس طرح جاٹوں اور مراٹھا کو ریزرویشن نہیں مل سکا۔ مہاراشٹر، راجستھان، جھارکھنڈ اور اوڈیشہ جیسی ریاستیں ریزرویشن کا دائرہ 50 فیصد سے زیادہ بڑھانے میں ناکام رہیں، کیونکہ کورٹ نے اندرا ساہنی فیصلے کا حوالہ دے کر اس پر روک لگا دی۔

مختصر خبریں

90 ہندوستانی حاجیوں کی موت

مکہ مکرمہ ، (ایجنسیاں) سعودی عرب کے مکہ مکرمہ میں حاجیوں کی موت کی تعداد 1000 سے تجاوز کر گئی۔ مرنے والوں میں 90 ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ سب سے زیادہ مرنے والوں کا تعلق مصر سے ہے۔ مصر کے 658 سے زائد اور اردن کے 60 حاجی مکہ مکرمہ میں انتقال کر گئے ہیں۔ وہیں 1400 حاجی لاپتہ ہیں۔ موت کی وجہ گرمی بتائی گئی ہے۔ یہ صورتحال درجہ حرارت 52 ڈگری تک پہنچنے کے بعد پیدا ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ حاجیوں کی اموات شدید گرمی اور لو چلنے کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ مرنے والوں میں مصر حاجیوں کی تعداد زیادہ ہے۔ جو گرمی کی شدت کو برداشت نہیں کر پا رہے ہیں۔

8 لوک سبھا سیٹوں پر ہوگی ای وی ایم کی جانچ

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) الیکشن کمیشن 6 ریاستوں میں 8 لوک سبھا سیٹوں کے انتخابات میں ای وی ایم میں خرابی کی شکایت کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ ان میں ہریانہ کی 2، چھتیس گڑھ، مہاراشٹر، تمل ناڈو اور تلنگانہ میں ایک ایک سیٹ شامل ہیں۔ ان 8 سیٹوں میں سے بی جے پی نے 3 اور کانگریس نے 2 سیٹیں جیتیں، وہیں دیگر پارٹیوں نے 3 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی تھی۔ الیکشن کمیشن نے کہا ہے کہ لوک سبھا انتخابات 2024 میں ای وی ایم میں خرابی کی شکایت کیلئے 8 درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ ان میں ای وی ایم کی میموری اور مائیکرو کنٹرولر کو چیک کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کمیشن اب 92 پولنگ اسٹیشنوں کی ای وی ایم کی جانچ کرے گا۔ اس کے علاوہ کمیشن نے آندھرا پردیش اور اوڈیشہ کی 3 اسمبلی سیٹوں کی ای وی ایم کی جانچ کرنے کا حکم دیا ہے۔ کمیشن یہاں 26 پولنگ اسٹیشنوں پر ای وی ایم میں بے ضابطگیوں کی جانچ کرے گا۔

'یو جی سی۔ نیٹ میں نہیں ملی گڑبڑی کی شکایت'

نئی دھلی، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے بدھ 19 جون کو ہونے والے یو جی سی۔ نیٹ امتحان کو منسوخ کر دیا۔ یہ امتحان ایک دن پہلے 18 جون کو لیا گیا تھا۔ جمعرات کو وزارت تعلیم کے جوائنٹ سکریٹری گووند جیسوال نے کہا کہ ہمیں یو جی سی۔ نیٹ میں گڑبڑی کی کوئی شکایت نہیں ملی ہے۔ لیکن طلبا کے مفادات کے تحفظ کیلئے ہم نے خود نوٹس لیا ہے۔ امتحان میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے شکایت موصول ہوئی، جس کی بنیاد پر ہم نے اسے منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کی تفصیلات کو عام نہیں کر سکتے۔ معاملہ کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی گئی ہے۔ اب دوبارہ امتحان کی تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

کشمیر میں جلد اسمبلی انتخابات اور مکمل ریاست کا درجہ: مودی

سری نگر، (ایجنسیاں)

وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو جموں و کشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں 1,800 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کا آغاز کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر میں جلد اسمبلی انتخابات ہوں گے اور اسے مکمل ریاست کا درجہ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات میں حاصل مینڈیٹ کا پیغام استحکام کا ہے۔ ملک نے 20 سال قبل غیر مستحکم حکومت کا طویل دور دیکھا ہے۔ اس عدم استحکام اور غیر یقینی کی وجہ سے ہندوستان کو اس وقت نقصان اٹھانا پڑا، جب وہ لیک آف کرنے والا تھا۔ اس دور کو پیچھے چھوڑ کر ہندوستان مستحکم حکومت کے لئے نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ اس سے ہماری جمہوریت مضبوط ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعظم مودی نے جموں و کشمیر میں تشدد پھیلانے والے دہشت گردوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ جموں و کشمیر کے دشمنوں کو سبق سکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارے کارپکارڈ توڑ دیے۔ یہ ہندوستان کی جمہوریت اور آئین کے ناقابل شکست راستے پر چل کر ایک نیا باب لکھنے کا آغاز ہے۔ مجھے زیادہ خوشی ہوئی، اگر ہماری اپوزیشن میں حاصل مینڈیٹ کے لوگوں کی تعریف کرتی۔ اپوزیشن نے انتہائے کام میں ملک کو مایوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں آنے والی تبدیلی گزشتہ 10 سال کی حکومت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں آئین کا نفاذ نہیں کیا گیا، جنہوں نے نافذ نہیں کیا، وہ گنہگار ہیں۔ آج کشمیر میں آرٹیکل 370 کی دیوار گر چکی ہے اور حقیقت میں ریاست میں آئین نافذ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال یہاں 2 کروڑ سے زیادہ سیاح آئے ہیں۔ اس سے مقامی لوگوں کے روزگار میں اضافہ ہوتا ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کاروبار پھیلتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ وہ دن رات یہ کام کرتے رہتے ہیں۔ وہ جو بھی کر رہے ہیں، نیک نیتی سے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہ کام اپنے اجتماعی کے لیے کر رہے ہیں۔ ہر دوری کو مٹانے کیلئے پوری کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں جمہوریت کا نکارہ ہر خاندان کو ملنا چاہئے۔ سب ترقی کریں۔ ہم سب کو مل کر کام کرنا ہے۔ مرکزی حکومت سے پیسے بھی پیسہ آتا تھا۔ آج مرکزی حکومت سے ملے اور ایک ایک پائی آپ پر خرچ ہو رہی ہے، جس کام کیلئے دہلی سے پیسہ نکلا ہے۔ اس کے نتائج بھی نظر آئے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو اپنے فنائنوں کو متاثر کی تاج پہنچنے کرنا چاہیے۔ اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے۔ اب اسمبلی انتخابات کی تیاریاں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ وہ وقت دور نہیں، جب آپ جموں و کشمیر کی حکومت کو اپنے ووٹ سے منتخب کریں گے۔ وہ دن جلد ہی آئے گا جب جموں و کشمیر ایک ریاست کے طور پر اپنا مستقبل بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امن کے دشمن کشمیر کی ترقی پسند نہیں کرتے یہاں امن و چین نہیں ہو۔ دہشت گردانہ کارروائیاں جو مال تبی میں ہوئی۔ حکومت نے انہیں سنجیدگی سے لیا ہے۔ وزیر داخلہ نے جائزہ لیا ہے۔ ہم جموں و کشمیر کے دشمنوں کو سبق سکھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔ جموں و کشمیر کی نسلیں مستقل امن سے رہیں۔ امن کی راہ کو مزید مضبوط کریں گے۔

پیپر لیک نہیں روک پا رہے وزیر اعظم ◻ ہم پارلیمنٹ میں اٹھائیں گے معاملہ

نئی دھلی،(ایجنسیاں)

رائے بریلی سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے جمعرات کو امتحانات میں دھاندلی کے معاملے پر حکومت پر حملہ بولا۔ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت پر پیپر لیک کا الزام لگاتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران ہم منی پور اور مہاراشٹر گئے، راستے میں بہت سے نوجوانوں نے کہا کہ پیپر زیرک ہو رہے ہیں، نریندر مودی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کے کہنے سے یوگریں اور روس کے درمیان جنگ اور اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ رک گئی تھی، تو وہ پیپر لیک ہونے سے کیوں نہیں رکوا دیتے، یا کوا نہیں چاہتے؟ انہوں نے کہا کہ پیپر لیک ہونے کی وجہ سے کے پورے اُس سٹیم ایجوکیشن سسٹم کو بی جے پی اور ان کی نظریاتی تنظیم کے لوگوں نے اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ ہم نے جو کہا ہے وہ یہ ہے کہ بہار میں بھی کارروائی ہو رہی ہے اور جو بھی ذمہ دار ہے اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ سرکت قانون کی ضرورت ہے، لیکن پہلے بی جے پی اور سرپرست تنظیم کے لوگوں کو بانا رہنے کا ہے۔ پہلے مرکز مدعیہ پردیش قائم اب گجرات ہے، جن کو بی جے پی کی لیبارٹری کہا جاتا رہا ہے، یعنی اس لیبارٹری سے ہی یہ سب ہو رہا ہے۔ ایماندار لوگوں کو یہ کام دو گے تو پیدر کے گا اور اگر ایک نظریہ کے لوگ اس پر قیضہ کریں گے تو نہیں کر سکے گا۔

نیٹ یو جی دوبارہ امتحان کا ایڈمٹ کارڈ جاری

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے نیٹ یو جی دوبارہ امتحان کا ایڈمٹ کارڈ جاری کیا ہے۔ 23 جون کو 1563 امیدواروں کیلئے دوبارہ امتحان لیا جائے گا، جنہوں نے نیٹ کے نتیجے میں گریس نمبر حاصل کیے۔ اس امتحان کا نتیجہ 30 جون تک جاری کیا جائے گا۔ کونسلنگ کا عمل 6 جولائی سے شروع ہوگا۔

اعلیٰ سطحی کمیٹی کرے گی این ٹی اے کی جانچ: دھرمیندر پردھان

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) وزارت تعلیم نے بدھ کو یو جی سی۔ نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے جمعرات کو نیٹ یو جی امتحان کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کی۔ اس میں انہوں نے کہا کہ طلبا کے مفادات ہماری ترجیح ہے۔ اس کے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ہم نیٹ امتحان کے سلسلے میں بہار حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ پٹنہ سے بھی کچھ معلومات موصول ہوئی ہیں۔ آج بھی بحث ہوئی ہے۔ پٹنہ پولیس واقعے کی تہہ تک جا رہی ہے۔ وہ جلد ہی تفصیلی رپورٹ حکومت ہند کو بھیج گی۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ جیسے ہی خصوص معلومات آئیں گی، قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ این ٹی اے میں جو بھی قصوروار پایا گیا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ دھرمیندر پردھان نے کہا کہ حکومت ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بنانے جا رہی ہے۔ این ٹی اے کے حوالے سے جو بھی سنسنا سامنے آیا ہے، شفافیت کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عوام کی طلبا کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ طلبا کے مفادات کا مستقبل ہیں۔ میری سب سے گزارش ہے کہ کسی قسم کی افواہ نہ پھیلائیں۔ اسے سیاسی نقطہ نظر سے نہ دیکھیں۔ ہم ہر طرح کی بہتری کیلئے تیار ہیں۔ ہم کسی بھی مجرم کو نہیں چھوڑیں گے۔ میں کہنا چاہوں گا کہ ہم نے امتحان پاس کرنے والے لاکھوں طلبا کے مفادات کا خیال رکھنا ہے۔ پٹنہ پولیس نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ کچھ مزید معلومات آنی ہیں۔ ہم ان کی تحقیقات سے مطمئن ہیں۔ مرکزی حکومت کے افسران اور بہار پولیس کے اہلکار مسلسل بات کر رہے ہیں۔ یہ مونہار طلبا کے مفاد کا معاملہ ہے، اس لیے ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے لاکھوں غریب اور ہونہار طلبا کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے۔

ایکسائز پالیسی معاملہ میں اروند کیجریوال کو ملی ضمانت

نئی دھلی ، (ایس این بی) دہلی کی ایک عدالت نے جمعرات کو وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کو مبینہ ایکسائز پالیسی گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں ضمانت دے دی۔ خصوصی جج نیائے بندو نے عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے کنوینر اروند کیجریوال کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر برداحت دی۔ عدالت نے اے ڈی جی اروند کیجریوال کی ضمانت کے حکم پر 48 گھنٹے تک روک لگانے کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا۔ ای ڈی 48 گھنٹے کے قیام کے دوران اعلیٰ عدالت جا سکتی تھی۔ جج نے حکم کیجریوال کی طرف سے باقاعدہ ضمانت کیلئے داخل درخواست پر استغاثہ اور دفاع کے دلائل سننے کے بعد دیا۔ خصوصی جج نے اے اے پی لیڈر کیجریوال کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے اسے اے پی لیڈر پر کئی شرائط بھی لگائی ہیں، جن میں یہ بھی شامل ہے کہ وہ تفتیش میں خلل ڈالنے یا گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ خصوصی جج نے کیجریوال کو جب بھی ضروری ہو، عدالت میں حاضر ہونے اور تحقیقات میں تعاون کرنے کی ہدایت کی۔ خصوصی جج نے دن میں ای ڈی اور دفاع کے دلائل سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔

ایک رات پہلے مل گیا تھا نیٹ کا پرچہ ◻ ملزم کا سنسنی خیز انکشاف

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

نیٹ یو جی پیپر لیک کا معاملہ ان دنوں ملک بھر میں سرخیوں میں ہے اور اب اس معاملے میں سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے۔ اس معاملے میں گرفتار کئے گئے 4 ملزمان نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں اپنے پہلے ہی امتحان کا پرچہ حاصل ہو گیا تھا۔ ایک ملزم کا کہنا ہے کہ اس کے انجینئر پھوپھا نے اس کیلئے سیٹنگ کی تھی۔ واضح رہے کہ مرکزی وزارت تعلیم نے بدھ کو بہار پولیس کے اقتصادی جرائم یونٹ سے پٹنہ میں قومی اہلیت۔ کم۔ داخلہ ٹیسٹ (نیٹ) ۔ گریجویشن 2024 کے انعقاد میں مبینہ بے ضابطگیوں پر رپورٹ طلب کی ہے۔ اس معاملہ کے ایک ملزم اورگ یادو نے سنسنی خیز انکشافات کئے ہیں۔ پرچہ لیک معاملہ میں ملزم اورگ یادو بہار کے سمستی پور کا رہنے والا ہے۔ اس نے اپنے اعترافی بیان میں کہا کہ کوٹہ کے ایلن کوچنگ سینٹر میں نیٹ امتحان کی تیاری کر رہا تھا اور اس کے پھوپھا سکندر پرساد یادو جونیئر انجینئر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

(باقی مغربی یوپی صفحہ 2 پر)

نوح کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کی جگہ 100 بستروں کا اسپتال بنایا جائے گا: ڈپٹی کمشنر

نوح / سیوات (ایس این بی) ڈپٹی کمشنر وجیر یندر کھڑگٹا نے کہا کہ ریاستی حکومت نے نوح کو 100 بستروں کا اسپتال تحفہ میں دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر آج اپنے دفتر میں وزیر اعلیٰ کے اعلانات پر ضلع میں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نوح کمیونٹی ہیلتھ سنٹر کی جگہ 100 بستروں کا اسپتال بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس میں اس اسپتال کا کام جلد شروع کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ 6 منزلہ اسپتال ہوگا اور اس کی تعمیر پر تخمینہ 156 کروڑ 74 لاکھ روپے لاگت آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال کی تعمیر سے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں سے وزیر اعلیٰ کے اعلانات پر ہونے والے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کے بارے میں ایک ایک کر کے رپورٹ حاصل کیں اور انہیں ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ضلع سینک بھون، نارائینگ اسکول، بیوات نہال، اہیرنی ڈیزین، ضلع سطح کے سمیل اسٹیڈیم، پرائمری ہیلتھ سینٹر بلاک سنگوں کی تعمیر ضلع میں مختلف مقامات پر مختلف محکموں کی عمارتوں، پولی ٹیکنک ریسٹ ہاؤس، توسیع کے بارے میں بھی بتایا۔ علاوہ ازیں منی کسٹم سکریٹریٹ ضلع سطح کی لائبریری، گاؤں کمرشیل بیٹ، فائر آفس، ہر بلاک کی سطح پر پارک وغیرہ کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی اور ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے ہدایات دیں کہ جن محکموں کے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت میں کوتاہی پائی جائے گی، اس کے کمپرٹ کو جلد از جلد طلب کیا جائے۔ ان کی فہرست بنائی جائے تاکہ ایسے کاموں پر فوری ایکشن لیا جا سکے۔ اجلاس میں ہدایات دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے یہ بھی کہا کہ ضلع میں مستقل میں جو بھی ترقیاتی کام ہو سکتے ہیں متعلقہ محکمہ ا